لآلی مبتلا شناسی نازل فرمائی قرآن العزیز بزبان روح افزائی اطیب البیان

گوہر مبین بیان یعنی ترجمہ تفسیر قرآن با ترجمہ تحت لفظی اردو صاف سلیس زبان با فوائد و عوائد روایات صحیحہ کارآمد اعظان نامی

# ترجمہ اردو تفسیر حسینی

جلد اول مسمی بہ

# تفسیر قادری

جسکو جناب مطبع نہایت محنت کے ساتھ فخر العلما مولوی محمد ... صاحب نے ترجمہ فرمایا اور ... سعادت ... صاحب ...

ضیائے صفائی انطباع مطبع نامی گرامی منشی نول کشور ... تابان متجلی ہوا

لآلی متلالی ثنای نازل فرمای قرآن العربی زبان و رونق افزای طبق مبین بیان

گوہر تبیین بیان العینی ترجمہ تفسیر قرآن با ترجمہ تحت لفظی اردو صاف سلیس زبان با فوائد و عوائد روایات صحیحہ کارآمد اعظان نامی

# ترجمہ اردو تفسیر حسینی

جلد اول مسمی بہ

# تفسیر قادری

جسکو منجانب مطبع نہایت عمدگی کے ساتھ فخر العلماء مولوی فخر الدین صاحب [illegible] سعادت بھی احسن صاحب علم کا ہے

ضیائی صفائی انطباع مطبع نامی گرامی [illegible] باطن و متجلی ہوا

خدا کے سوا اور کوئی قیامت کا حال نہیں جانتا وسیط مین ہی کہ اہل مکہ نے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہا کہ ای محمد خدا تجھے نرخ کی خبر
کیون نہین کر دیتا کہ کب ارزانی ہوگا کب گرانی کہ ارزانی مین تو کچھ مول لے رکھا کرا اور گرانی مین بیچ ڈالا کرا اور فائدہ اوٹھایا کر تو یہ آیت نازل
ہوئی کہ قُلْ لَّآ اَمْلِكُ کہدے کہ نہین قدرت رکھتا ہون مین لِنَفْسِيْ واسطے اپنی ذات کے نَفْعًا کچھ منفعت حاصل کرنے کی
وَّلَا ضَرًّا اور نہ کچھ مضرت دفع کرنے کی اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ مگر جو کچھ چاہے اللہ اور مجھے تعلیم کر دے وَلَوْ كُنْتُ اور اگر ہوتا مین
کہ خدا کے بتائے ہوئے اَعْلَمُ الْغَيْبَ جانتا مین غیب کو تو لَاسْتَكْثَرْتُ البتہ بہت چاہتا مین مِنَ الْخَيْرِ مال
منفعت فتح غنیمت وَمَا مَسَّنِيَ السُّوْٓءُ اور نہ چھو جاتی مجھے برائی یعنی محتاجی بیماری رنج ہزیمت اِنْ اَنَا نہین ہون مین اِلَّا نَذِيْرٌ مگر
ڈرانے والا منکرون اور معاندون کو وَّبَشِيْرٌ اور خوشخبری دینے والا لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ۝ واسطے اوس گروہ کے جسکے لوگ ایمان
لائے میرا اور اوس چیز کا جو میرے ساتھ ہی هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وہ ہی یعنی اللہ جسنے پیدا کیا تمھین مِّنْ نَّفْسٍ
وَّاحِدَةٍ ایک ذات سے کہ آدم علیہ السلام ہین وَّجَعَلَ مِنْهَا اور پیدا کیا اوسکے جسم سے یعنی اوسکی پسلی کی کسی ہڈی سے
زَوْجَهَا جوڑا اوسکا کہ حوّا علیہا السلام ہین اور اسواسطے پیدا کیا لِيَسْكُنَ اِلَيْهَا تاکہ آرام کرے آدم ساتھ اوسکے
اور الفت کرے اوس سے فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا پھر جب چھپا لیا آدم نے حوّا علیہا السلام کو یعنی اونکے ساتھ خلوت اور صحبت کی
حَمَلَتْ تو بوجھ اوٹھایا حوّا نے حَمْلًا خَفِيْفًا بوجھ ہلکا کہ وہ حضرت آدم کا نطفہ تھا حضرت حوّا علیہا السلام کے
رحم مین ٹھہر گیا فَمَرَّتْ بِهٖ پھر چلی ساتھ اوس حمل کے یعنی چلا پھر کین فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ پھر جب بھاری ہوئی
حوّا اوس بار کے سبب سے جو اونکے پیٹ مین تھا یعنی لڑکا بڑھا اور حوا علیہا السلام بوجھل ہوئین تو دَّعَوَا اللّٰهَ پکارا
آدم اور حوّا نے خدا کو رَبَّهُمَا جو رب اون دونون کا ہی اور کہا دونون نے کہ لَئِنْ اٰتَيْتَنَا اگر دیگا تو ہمین
صَالِحًا فرزند خوبصورت کہ ہمارے مشابہ ہو صورت مین تو لَّنَكُوْنَنَّ البتہ ہونگے ہم مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ۝
شکر گزارون مین سے اس نئی نعمت پر ایک قول یہ ہی کہ جب حوّا علیہا السلام حاملہ ہوئین تو ابلیس ایک نامعلوم صورت پر
حوّا علیہا السلام کے سامنے ظاہر ہوا اور بولا کہ تیرے پیٹ مین کیا چیز ہی حوّا علیہا السلام نے جواب دیا کہ مین نہین جانتی
ابلیس بولا کہ شاید کوئی درندہ یا چارپایہ ہو پھر ابلیس نے پوچھا کہ یہ کدھر سے نکلیگا حوّا علیہا السلام بولین کہ مجھے نہین معلوم
ابلیس نے کہا کہ شاید مونھ یا کان یا نتھنے سے نکلے یا تیرا پیٹ پھاڑ کر نکلے یہ سن حضرت حوّا علیہا السلام ڈرین اور یہ ماجرا حضرت آدم
علیہ السلام سے بیان کیا حضرت آدم علیہ السلام بھی خوفناک ہوئے پھر ابلیس دوسری صورت پر اونکے سامنے ظاہر ہوا اور اونکے رنج کا سبب
پوچھا اون دونون نے حال بیان کیا ابلیس بولا کہ رنج نہ کرو مین اسم اعظم جانتا ہون اور مستجاب الدعوات ہون خدا سے دعا کرتا ہون کہ
اس حمل کو تمھارے مثل خوبصورت اور درست خلقت کرے اور آسانی کے ساتھ یہ تیرے پیٹ سے نکلے بشرطیکہ اوسکا نام عبدالحارث رکھو اور
ابلیس کا نام ملائکہ مین حارث تھا حوا علیہا السلام نے اوسکا یہ فریب مان لیا فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا پھر جب عطا کیا خدا نے اون دونون کو صَالِحًا
فرزند صالح جسم اور تندرست جَعَلَا لَهٗ کیا آدم اور حوّا نے واسطے خدا کے شُرَكَآءَ کرنے شریک پڑھا ہی یعنی ایک شرکت والا اور

معانقۃ عند المتاخرین

ع ۲۳ ۷

نام مین شریک کیا عبادت مین نہین یعنی عبداللہ کے بدلے عبدالحارث نام رکھا اور بعضے مفسر یہان پر مضاف کو مقدر اور محذوف
مانتے ہین یعنی فَلَمَّآ اٰتٰىهُمَا وَلَدًا صَالِحًا یعنی جب حق تعالے نے اولاد آدم کو فرزند صالح عطا کیا تو اوس اولاد نے غیر خدا کو عبادت مین
شریک کر لیا اور حفص نے شرکاء پڑھا ہے جمع کا صیغہ یعنی اولاد آدم نے خدا کے شریک کر دیئے فِيمَآ اٰتٰىهُمَا بیچ اوس چیز کے
کہ دی آدم اور حوا کی اولاد کو صاحب کشاف اور قاضی بیضاوی اس بات پر ہین کہ نفس واحدہ سے قصی مراد ہین جو ہمارے رسول مقبول
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اجداد مین ہین جیسا نے اونہین اوسی کی جنس سے بی بی دی تھی یعنی قریشی اور عربی اور اون میان بی بی دونون نے
شرط کی تھی کہ اگر حق تعالی اونہین فرزند عطا فرمائیگا تو اوسکی شکرگزاری مین ثابت قدم رہینگے حق تعالی نے اونہین چار بیٹے عنایت کیے اونھون نے
اون بیٹون کے نام رکھنے مین خدا کے شریک پیدا کیے اور اون چارون بیٹون کے یہ نام رکھے عبد عزی عبد قصی عبد مناف عبد الدار فَتَعٰلَى اللّٰهُ
پس بزرگ ہے خدا اور پاک ہے عَمَّا يُشْرِكُوْنَ اوس چیز سے کہ شریک کرتے ہین واسطے اوسکے قصی اور اوسکی اولاد اور پہلے قول پر یُشْرِکُوْنَ کی
ضمیر مشرکون کو شامل ہے اَيُشْرِكُوْنَ کیا شریک کرتے مین میری عبادت مین مَا لَا يَخْلُقُ شَيْئًا اوس چیز کو جسنے نہین پیدا کیا کچھ
اور نہ کوئی چیز پیدا کرنے کی قدرت رکھتی ہے وَّهُمْ يُخْلَقُوْنَ اور حال آنکہ جنھین وہ شریک ٹھہراتے ہین وہ خود پیدا کیے گئے ہین اور ہے نہین کچھ شک
نہین کہ مخلوق خالق ہو ہی نہین سکتا وَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ اور نہین سکتے ہین بت لَهُمْ واسطے اپنی پرستش کرنے والون کے نَصْرًا کچھ مدد دینا
اونہین منفعت حاصل کرنے مین اور نہ فریاد کو پہونچنا اونسے مضرت دفع کرنے مین وَّلَآ اَنْفُسَهُمْ اور نہ اپنی ذاتون کو يَنْصُرُوْنَ مدد دیتے ہین
جبکہ کوئی اونہین توڑتا ہے یا میل اور گندگی لتھیڑتا ہے وَاِنْ تَدْعُوْهُمْ اور اگر پکارو تم اے مسلمانو مشرکون کو اِلَى الْهُدٰى دین اسلام کی طرف
لَا يَتَّبِعُوْكُمْ نہ پیروی کرین تمھاری سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ برابر ہے تمپر اَدَعَوْتُمُوْهُمْ یہ کہ بلاؤ اونھین دعوت کرو دین حق کی طرف
اَمْ اَنْتُمْ صَامِتُوْنَ یا یہ کہ چپ ہو تم یہ آیت کافرون مین سے ایک گروہ کے ساتھ خاص ہے جیسے ابو جہل اور اوسکے متابع کہ دعوت حق
قبول کرنے سے محروم رہے اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ بیشک جنھین پوجتے ہو تم اے مشرکو مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ سوا اللہ کے اور اونکا نام تمنے اللہ
رکھا ہے وہ عِبَادٌ بندے ہین یعنی مملوک اور تابع فرمان اَمْثَالُكُمْ مثل تمھارے یعنی وہ بھی تمھاری طرح تصرف اور تقدیر حق کے تحت
اور قبضہ مین ہین فَادْعُوْهُمْ پس پکارو اونھین جب پکارو فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ تو چاہیے کہ جواب دین وہ تمھین اِنْ كُنْتُمْ
صٰدِقِيْنَ اگر ہو تم سچے اس بات مین کہ وہ تمھارے خدا ہین اسواسطے کہ خدائے برحق تو وہی ہے جو اپنے بندے کی دعا قبول کرے
اور اپنی عبادت کرنے والے کی ندا کا جواب دے اَلَهُمْ اَرْجُلٌ کیا واسطے ان بتون کے پاؤن ہین کہ اپنی ضرورتون مین
يَّمْشُوْنَ بِهَآ چلتے ہین اون پاؤن سے جیسے تم چلتے ہو اَمْ لَهُمْ اَيْدٍ یا اونکے واسطے ہاتھ ہین کہ چیزین يَّبْطِشُوْنَ
بِهَآ پکڑتے ہین اون ہاتھون سے جیسے تم پکڑتے ہو اَمْ لَهُمْ اَعْيُنٌ یا واسطے اونکے آنکھین ہین کہ جو چیزین نظر آتی ہین
اونھین يُّبْصِرُوْنَ بِهَآ دیکھتے ہین اون آنکھون سے جیسے تم دیکھتے ہو اَمْ لَهُمْ اٰذَانٌ یا واسطے اونکے کان ہین کہ آوازین
يَّسْمَعُوْنَ بِهَا سنتے ہین اون کانون سے جسطرح تم سنتے ہو اور تم خود قائل ہو کہ اونکے نہ پاؤن ہین چلنے والے نہ ہاتھ ہین
پکڑنے والے نہ آنکھین ہین بینا نہ کان ہین شنوا اور تمھین یہ سب چیزین حاصل ہین تو تم اونپر فضل ہو اور بڑی نادانی ہے کہ آدمی جس سے